عورتوں کے حقوق

تاریخ:

تحریکِ حقوقِ نسواں کی موجودہ لہر کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کیجیے۔ 2019۔

ابتداء۔

۱۔ تعارف:

تاریخ کے مختلف ادوار میں حقوقِ نسواں کیلئے تحریکیں سرگرم رہی ہیں جن کے مقاصد میں مثبت اور منفی دونوں طرح کے پہلو نمایاں ہیں۔ تحریکِ حقوقِ نسواں کی موجودہ لہر کا آغاز 2010 کے بعد ہوا اور یہ موجودہ دور کی فکری اور ڈیجیٹل تحریک ہے جس میں سوشل میڈیا نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے تو دینِ اسلام عورتوں کو جو حقوق دیتا ہے وہ کوئی اور مذہب یا دنیا کا کوئی ادارہ نہیں دیتا۔ اسلام عورت کو جو حقوق دیتا ہے وہ کسی تحریک کا ردِ عمل نہیں بلکہ فطرت اور عدل پر مبنی دائمی نظام ہے۔

۲۔ تحریکِ حقوقِ نسواں کی موجودہ اور چوتھی لہر کی وجوہات

جنسی ہراسانی کے بڑھتے ہوئے واقعات:

خواتین کو دفاتر، تعلیمی اداروں اور حتیٰ کہ گھروں میں بھی ہراسانی کا سامنا تھا۔ شکایت کی صورت میں اکثر خواتین کو ہی الزام کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ 2012 میں انڈیا میں ایک خاتون کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کر دیا گیا۔ جس کے بعد کچھ احتجاج ہوئے۔ 2016 میں ٹرمپ نے الیکشن جیتنے کے بعد عورتوں کے بارے

YOUSAF PAPER

تاریخ: ________

میں کچھ سخت باتیں کیں جس کے بعد میں بک پر مارچ کی تصاویر دینا شروع کر دیں جو کافی مقبول ہوئیں۔ لیکن عدالتی نظام، سماجی رویے اور ادارہ جاتی خاموشی نے عورت کو بے یارو مددگار چھوڑا جس کی وجہ سے نسوانی حقوق کی تحریکیں عام ہو گئیں۔

سوشل میڈیا کی بدولت تحریکی سرگرمیوں میں اضافہ:

پہلے دور میں ایک اکیلی عورت کی آواز دب جاتی تھی اور اُسے کسی نہ کسی ادارے کی مدد لینی پڑتی تھی لیکن سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے یہ مسئلہ حل کر دیا۔ اب ایک عام لڑکی دنیا بھر میں اپنی بات فیس بک، انسٹاگرام، یا ٹویٹر کے ذریعے پہنچا سکتی ہے۔ 2017 میں #Metoo نے عالمی سطح پر عورتوں کو آواز دی۔ عورتوں کے مسائل جب عالمی سطح پر سب کے سامنے آئے تو تحریکِ حقوقِ نسواں کی تحریکیں پھر سے سر اُٹھانے لگیں۔

۳۔ تحریکِ حقوقِ نسواں کی موجودہ لہر کے مقاصد

جنسی ہراسانی کے خلاف مزاحمت:

تحریکِ حقوقِ نسواں کی موجودہ لہر کا مقصد خواتین کو دفاتر، گلیوں تعلیمی اداروں اور آن لائن جگہوں پر ہراسانی سے تحفظ حاصل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ می ٹو تحریک کے ذریعے عورتوں کی آواز کو اُجاگر کرنا ہے۔

صنفی شناخت حاصل کرنا:

تحریکِ حقوقِ نسواں کی موجودہ لہر کا ایک اور مقصد ہے کہ ہر نسل مذہب، طبقہ اور جنسی رجحان سے تعلق رکھنے والی خواتین

تاریخ: ________

کو برابری دینا، ہم جنس پرستی کا فروغ اور ٹرانسجینڈر کمیونٹی کو حقوق دینا۔

روایتی صنفی کرداروں کو چیلنج کرنا:

تحریک کا ایک اور مقصد خواتین کو روایتی کرداروں سے ہٹ کر اور مقام دلوانا ہے یعنی عورت صرف ماں یا بیوی نہیں وہ لیڈر، پالیسی ساز، سائنسدان بھی ہو سکتی ہے

جسمانی خود مختاری کا حصول

تحریک کا ایک منفرد مقصد جسمانی خود مختاری کا حصول ہے یعنی خواتین کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ خود فیصلہ کریں اسقاط حمل کے بارے میں یا انہیں جنسی تعلقات رکھنے ہیں یا نہیں اور لباس کی مکمل آزادی وہ جیسا پہننا چاہتی ہیں ویسا پہنیں۔ اس سلسلے میں ایک بہت مقبول نعرہ ہے

"میرا جسم میری مرضی"

4۔ اسلام میں عورت کے حقوق: موجودہ فیمینسٹ لہروں کا جواب

1 انسانی مساوات اور برابری کے حقوق

اسلام تمام مرد و زن کو برابری کے حقوق عطا کرتا ہے۔ برابری سے مراد یہ نہیں ہے کہ عورتیں مردوں کی جگہ لے لیں بلکہ یہ ہے کہ ان کی پیدائش کا منبا ایک ہی ہے۔ اور تمام بنیادی حقوق یعنی زندہ رہنے کا حق، مذہبی آزادی کا حق، جائیداد رکھنے کا حق اور تعلیم کا حق عورتوں کا بھی اتنا ہی ہے جتنا کہ مردوں کا ہے۔

تاریخ: ____________

قرآنِ مجید میں سورہ الحجرات میں ارشاد ہے

یا ایّھا النّاس انا خلقنکم من ذکر و انثی

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا (49:13)

2۔ اسلام میں جنسی ہراسانی کی مذمت:

اسلام جنسی ہراسانی کی سختی سے مذمت کرتا ہے اسلام نے عورت کی عزت، احترام اور حیا کو بہت اہم مقام عطا کیا ہے کسی کی عزتِ نفس کو مجروح کرنا اور نازیبا انداز سے دیکھنا سخت گناہ قرار دیا گیا ہے۔ اور مردوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ عورت پر نگاہِ غلط نہ ڈالیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے"

ایک اور حدیث شریف میں ہے:

"جو کسی عورت کو بغیر حق کے چھوئے، تو قیامت کے دن اس کے ہاتھ آگ سے جلا دیے جائیں گے

3۔

ہم جنس پرستی کے خلاف اسلام کا واضح موقف

تحریکِ حقوقِ نسواں میں جہاں ہم جنس پرستی کے فروغ کیلئے کاوشیں کر رہی ہے وہیں اسلام اس کی سخت مذمت کرتا ہے کیونکہ یہ فطری اور معاشرتی طور پر ایک قدم ہے جو کہ بے حیائی کو بڑھاوا دیتا ہے۔ یہ فطری توازن کو خراب کرتا ہے اور نسلِ انسانی کے تسلسل میں روکاوٹ پیدا کرتا ہے اس

YOUSAF PAPER

تاریخ: ________

کے علاوہ اس کے طبی نقصانات ہیں جیسا کہ HIV/AIDS جیسے امراض کا لاحق ہونا ہے۔ قرآن و سنت میں اس کو بہت بڑا گناہ کہا گیا ہے اور قومِ لوط پر اللہ کا عذاب اسی وجہ سے نازل ہوا تھا۔

6. اسلام میں عورت کی معاشی خود مختاری

تحریک حقوقِ نسواں کا ایک مقصد یہ ہے کہ عورت روایتی صنفی کرداروں سے ہٹ کر پہچانی جائے۔ اور اسلام نے عورت کو محفوظ روزگار کا حق 1400 سال پہلے عطا کر دیا تھا۔ اسلامی تاریخ میں بہت سی مثالیں موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام عورت کو معاشی خود مختاری کا حق دیتا ہے جیسا کہ

حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ایک کامیاب تاجر تھیں

حضرت شفا بنتِ عبداللہؓ بازاروں کی نگرانی کی ذمہ داری سنبھالتی تھیں

حضرت رفیدہ بنتِ سعدؓ جنگوں کے دوران نرسنگ کا کام کرتی تھیں

الغرض، اسلام نے عورت کو علم، طب، تجارت، عدل، زراعت اور خدمتِ خلق جیسے شعبوں میں کام کرنے کی اجازت دی ہے

زبردستی شادی کی مخالفت:

اسلام میں عورت کی مرضی کے بغیر نکاح جائز نہیں ہے اسلامی تعلیمات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ نکاح باہمی رضامندی سے ہونا چاہیے۔

حدیث شریف میں آتا ہے

"بیوہ عورت کا نکاح اس کے حکم کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے"

تاریخ: ______

اسلام میں اس حد تک عورت کو اجازت ہے کہ اگر اس کو پسند نہیں تو وہ نکاح منسوخ کروا سکتی ہے۔ حضرت خنساء بنتِ خدام رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے والد نے میرا نکاح کر دیا اور میں ناپسند کرتی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نکاح فسخ کر دیا

خلاصہ:

آج مغرب کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں جن حقوق کو حاصل کرنے کیلئے تحریکیں چلائی جا رہی ہیں وہ حقوق بلکہ اس سے زیادہ حقوق اور بلند مقام دینِ اسلام عورتوں کو عطا کرتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی نظام اور تعلیمات کو فروغ دیا جائے تاکہ عورت کو اس کے حقوق مل سکیں۔